

يا حسین

رسانه الحسین

مجلة مازنی حسین متعلق علام وفنا articles لیوا مایا پی

صفحة نمبر	العنوان	الرقم
٢	Editorial المهدب المختن الشیخ مصطفیٰ بهائی الشیخ علی حسین بهائی مرشد	١
٦	توحد في ذكر الحسين مقامة * فاه لفقد الذكر المتواجد الذی فاح منه ریحان اخلاق سبطی النبي الکرم الحسن والحسین (من الكلمات النورانية - صدق الله ۱۹ ربیع الاول یوم الاثنین ۱۴۳۵ھ) الاخ الشیخ حاتم بهائی الشیخ قاسم بهائی ایمن	٢
١٠	اعبد علی چھے غلام انے تمیں مولیٰ چھو * تمیں سگلا مؤمن مرد نامن والا چھو الاخ ملام مصطفیٰ بهائی شبیر بهائی ناصر	٣
١٤	میں اس لک سے آج پڑھوں مدح شاہ دیں * هر ایک موئی تن پہ جو اک دھن لگے الاخ الشیخ یوسف بهائی محمد حسین بهائی کاتب	٤
١٨	ان مدحک شغل لسانی کیف ملشک نسیانی * انک انت لنور جنابی قول یہ میرا جنابی ہے الطالب ملا یوسف بهائی ملا مرتضیٰ بهائی	٥
٢٠	FAQ الاخ محمد بهائی عبد القادر بهائی دوہولیا والا (پونہ)	٦
٢١	<i>The Transformation of My Life through Zikre Husain</i> الاخ جوذر بهائی الشیخ حمزہ بهائی سفری (کویٹ)	٧
٢٢	<i>Vocal Development</i> <i>I can change my Vocal Life</i>	٨
٢٤	مدح الاخ ملا علی اصغر بهائی ملانعماں علی بهائی تاج	٩

بسم الله الرحمن الرحيم

Editorial

اولیاء اللہ علیہم السلام نی مَدْح وثناء کرو ائے یہ سُکلانا بے شمار اوصاف ، فضائل ، انے خصائص نی ذکر کرو ، سنو ائے سُناو۔ خدا نو وہ حمد چھے کر جو نی تسبیح کائنات نی

ہرشیئ کرے چھے . " وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ ... " (سورۃ الاسراء ۴۴)

مَدْح نولفظ حمد سی مشتق چھے . حمد انے مدح نا حروف ایم ظاہر کرے چھے کہ بیوے نو مقصد انے غرض ایک ہے " بِأَحْرَقِهِ يُظْهِرُ الْمُضِيرَ " ، اولیاء اللہ علیہم السلام نی نعت ، وصف انے مدحہ یہ خدا نا حمد سی متصل چھے ، کیم کہ یہ سُکلانا زمین ما خدا نا مقام ما قائم چھے انے خدا نی توحید بھی خلیفۃ اللہ فی ارضہ نے ایک انے یکتا جانوا ما چھے

توحید اهنے کہ چھے جو رہوئی خدا نا موکا

گرچہ نتھی خدا وہ پن جائیئے خدا چھے

یہ خدا نا موکا نی مَدْح ما بھی هرشیئ مشغول رہے چھے :

تیری ثناء و منقبت و مَدْح و وصف میں

وہ کون سا دہن ہے جو رطب اللسان نہیں

اہل البیت علیہم السلام نی مَدْح کرنا ابن ہانیہ الامام المعز علیہم السلام نی مَدْح ما عرض کرے چھے .

اہلی مَدْح کا مَدْح اللہ انہ * قنوت و تسبیح بخط به الورنر

(ابن هانیء کھے چھے کہ میں امام معز صع نی مدح نے خدا نی مدح گردانوں چھوں۔ تحقیقایہ مدح
قوت انے تسبیح چھے کر جر ناسی گاہ معاف تھی جائی چھے)

الداعی الاجل سیدنا طاہر سیف الدین رض تو ایم فرمادی دے چھے کہ

مدحه حمد لله الفرد والشکر له * شکرہ فانظم بجان القول فیہ وانش
(امام الزمان صع نی مدح خدا نو حمد چھے انے اپ نوشکر کرو و خدا نوشکر کرو چھے۔ تو پچھی تمیں یہ
حمد انے شکرنا قول ناموتیونے نظم کرو انے شرکرو)

هجی اپ فرمادی چھے :

لَا تَسْأَلْ عَنْ مَدْحُومٍ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ عَنِ الْعِزْمٍ * فِي السُّرْرَادِ وَالْمَلَائِكَ تَسْأَلْ
(آل محمد ع نی مدح (فی شان) نو تو سؤال نہ کرو۔ خدا عرش ما یہ مدح نے املاء کراوے چھے انے
ملائکہ اہنون سخہ کرے چھے)

جو مدح نی اقدس ہوئے توبے شک مدح کرناس انے یہ مدح نی تلاوہ کرنا مری
قدس بھی گھنی بلند تھی جائی چھے ، بلکہ کوئی مدح کرو انو ارادہ کرے تو انیاء نی
طرف وحی لاؤ ناس فرشتہ اہنی مدد پر اوی جائی ، جب وقت شاعر حسان بن ثابت یہ
رسول اللہ صلی سی اپ نی شان ما انے اپ نا دشمنو نا خلاف اشعار کھوائی رہنا طلب
کیدی تو اپ فرمادی چھے - " قل فان الله ایدک بروح القدس " (تمیں کھو خدا یہ تم نے
روح القدس سی مدد کیدی چھے)

مدح ناصاحب کھے چھے

لکھوں جو مرح تیری اے شہ فلک رفت

نہ گرد کیوں میرے تائید کر دگار پھرے

اُشان نا اولیاء اللہ ع اُهؤئے ، اُمثُل یہ سُکلا نافضائل اُنے مناقب نی کثرة اُنے بلندی ہوئے تو
مدح کرنا سُر اُنے ذکر کرنا سُر نے گھنا اجتہاد اُنے مقدرات ادبیہ ما مہارہ ہو ووجوئیے ، ایم
تصویر لئی نے کہ جتنا بھی اجتہاد کرے ، قوہ بیانیہ اُنے مقدرة ادبیہ ما مہارہ حاصل
کرے ہمیشہ حقیقتہ مرح کرو اسی قاصرہ رہی جاسے اُنے یہ تصویر مرح کرنا سُر نو
غایہ اُنے نہایہ چھے۔

کوئی لکھنی بھی کرے شہ کی زیادہ تعریف

پھر بھی ہم تو یہی کہ دیکھے کہ کم کرتے میں

المولی الاجل سیدی عبد علی عِمَاد الدین ق نوادب فاطمی اُنے اخلاص نی تصویر ادا کروا
ما نمایاں مقام چھے۔ اپ نی ذکر ما الداعی الاجل سیدنا عبد القادر بنجم الدین رض
فرماوے چھے :

اراه في العلم سيف الدين متعينا * والحلمن احتف والتبيان سحبانا
(ہمیں اپ نے علم ما سیدنا عبد علی سيف الدين رض دیکھئے چھے ، حلم ما احنف اُنے تیان ما سحبانا نی
مثُل دیکھئے چھے)

اَشَانَ نَامَوْلَىٰ پُوتانا تلميذ الداعي الاجل سيدنا محمد بدرالدین سفنسنے عرض کرے چھے
کب ہوئے ادا وصف کے دیوان کا نقطہ
ہر مو کو اگر لاکھ زبان میرے خدا دے

اس عبد عبید عبد علی کو اے شمسناہ

جیسا کہ نبھایا ہے بس ایسا ہی نبھا دے

ہرنہمان ماولی اللہ ، امام انے سترما امام ناداعی "الداعی المطلق" نی یرنوائز ہوئے
چھے کہ قصور فی طرف التفات کیدا بغیر مادح نی قدس نے رفع فرماؤتا ہے چھے ، اج یہ
اولیاء کرامؑ نا جانشین ، جب تمام مدائح پیشتر نہمان ما لھئی انے لھئی رہی چھے اہنا
مددوح حقیقی ، الداعی الاجل سیدنا عالی قدس مفضل سیف الدین طع یہ شان سی
اقدام رفع فرماوی رہیا چھے ، وہ مولی چھے کہ

نام نے جہ ناجپے لھی سب بلا دکھ جائی چھے
جیبھہ اوپر ذاتو ابداعی پیدا لھائی چھے

اً مجلہ "مسک الحسین" ما مدح کرنا راؤ واسطے ایک اجتہاد نو نعم الطريق پیش کیدو
چھے ، خدا تعالیٰ ابداعی ذوق نا عطاء کرنا سر انے اخلاق فاضلة طرف هدایۃ دینا سر
مولانا عالی قدس مفضل سیف الدین نے تاریخ قیامۃ صحة و عافیۃ ما با سلامۃ باقی
را کھجو امین .

توحد في ذكر الحسين مقامه * فَاه لفقد الذاكِر المتواجد

الذی فاح منه ریحان اخلاق سبطی النبی الکرم الحسن والحسین

(من الكلمات النورانية - صدق الله ۱۹ ربیع الاول یوم الاثنين ۱۴۳۵ھ)

سید الشهداء مظلوم کربلاء اقا حسین ع نا سچا عاشق داعی الزمان سیدنا و مولانا عالی

قدس مفضل سيف الدين اقا طاع نے اعشق حسینی نی وراثہ فاطمیہ اپ نا ناص انے باواجی

صاحب ۵۲ ما داعی سیدنا محمد برهان الدين اقا مرض سی ملي چھے

———— جرنی مرثاء ما اپ مولی طع فرمائے چھے —————

توحد في ذكر الحسين مقامه * فَاه لفقد الذاكِر المتواجد

اپ فرمائے چھے کر سیدنا محمد برهان الدين سی نو مقام حسین امام ع نی

ذکر ما یکتا چھے نر الوچھے ، پچھی اہ ! امثل نا ذکر نا کرنا اقا حسین ع نا سچا عاشق ہمنے

موکی نے سدھاری گیا ، برهان الدين مولی نی ذکر کرتا ہوا ایک صدق الله نی عبارۃ

شریفۃ ما مفضل مولی طع فرمائے چھے

الذی فاح منه ریحان اخلاق سبطی النبی الکرم الحسن والحسین

کر اپ مولی کون چھے ؟ جرماسی حسن حسین علیہما السلام نا اخلاق نی خوشبو مہکتی تھی

برهان الدين مولی ما امامین اقدسین نا اخلاق نی خوشبو مہکتی تھی ، اتصور نے اپنا

دلوما چتاریئے ، امام حسن انے امام حسین نامان صاحبة مولاتنا فاطمة الزهراء نی برکة

عجب شان سی دعاۃ مطلقین طرف پہنچی چھے ، ایک بیان ما مولانا الحسین المقدس سی

فاطمة نا مقام نی بلندی هر مؤمن پوتانی قدس موافق جانے ، کیم کر لیلہ القدس اپ چھے ، **فاطمة** نو "ف" - "الف" - "ط" - "م" انے "ہ" ، تارے پہلا پانچ **امام** ، بیجا پانچ ، تیسرا پانچ ، چوہا پانچ ، ویس تھیا انے ایکویسما **امام** فاطمة نا جگرگوشہ انے ہوئے یہ دعائونے قائم کرے چھے ، کیوا دعائو چھے کہ جبر نے فاطمة نا خمیرہ نی **خوشبو** اپسے فاطمة ، تارے یہ بھی "ف" - "الف" - "ط" - "م" انے "ہ" ، ایم پانچ ، ایم پانچ پانچ **داعی** ،

مولاتنا فاطمةؑ نا اخلاق نی خوشبو نا مظاہر دعاہ مطلقین نا اخلاق ما مھکی رہیا چھے ، جبر مثل ائمہ طاہرین ما مولاتنا فاطمة نی برکتہ چھے یہ مثلا دعاہ مطلقین ما چھے ، مولانا الحی المقدس رض دعاہ مطلقین ما وحدانیہ نی شان ما پیدھاما ، امامین اقدسین نا اخلاق نی خوشبو اپ سی مھکتی ، یہاں ایک روایتہ سی ذکر کرئے جرمما برهان الدین مولی رض نا تواضع نی فردانیہ نو اقرار ہر شئی کرسے ، عجب اپ حسین نا اخلاق ناوارث چھے ، یہ بیوے امامین اقدسین نا اخلاق نی خوشبو سی اپ یہ سگلانے معطر کیدا چھے ،

روایتہ ما چھے : "ایک وقت امامین اقدسین انے عبد اللہ بن جعفر حج واسطے پدھاما

مرہستر ما تو شہ کم تھئی گیو تر وقت مرہستر ما اپ نے ایک دیر دیکھایو ، اپ وہاں پدھارا
 دیکھئے چھے کہ ایک عجوفہ رہے چھے ، سؤال کیدو کہ تمara اندریک کی چھے ؟ جموانو کی
 ہوئی تو اپو ، یہ عجوفہ کھے چھے کہ ما را اندریک کی نتھی فقط بکری نوبھو چھے تر وقت یہ
 عجوفہ یہ راہنے ذبح کیدوانے امامین نے جما را ، تر بعد اپ وہاں سی پدھارا انے حج بعد
 مدینہ پدھاری گیا ، وہ عجوفہ نا شوہر ایا انے سؤال کیدو کہ کون آیو ٹھو ؟ تو کھے چھے میں
 جانتی نتھی مگر یہ قریش ماسی ہتا ، تر بعد وہاں قحط آیو انے عجوفہ مدینہ ماسؤال
 کروانے ایا ، امام حسن نادر وائزہ پر کھڑا ہتا ، اپ یہ راہنے پہچانی لیدا انے اہنے ایک ہزار
 بکری انے ایک ہزار دینار اپا ، تر بعد امام حسین نا یہاں موکلا ، عجوفہ یہ عرض کیدی
امام حسین یہ راہنے پہچانی لیدا انے امام حسن یہ جمہ آپو اہنا کرتا ایک ایک کم ادب نا

خاطر عطیہ کیدی"

اذکر سی برہان الدین مولیٰ نی ذکر کرئے ، اپنو تواضع نی مفضل مولیٰ طع عجب شان
 سی ذکر ہمیشہ فرمائے چھے ، تو یا سید الشہداء انے فلک الحسین بکر بلا نام رثیۃ شریفہ
 ما بصیرہ سی دیکھئے ، حکمتو سی پُر نور ابے مرثیۃ شریفہ چھے ، مولانا طاہر سیف الدین
 یہ ایک بند ما پانچ مرصع ما بیان فرمایو چھے انے بے مرصع نے مقرر کیدا چھے ، مولانا
 محمد برہان الدین یہ ایک بند ما چار مرصع ما بیان فرمایو چھے انے تین مرصع مقرر
 کیدا چھے ، اہما بیسری گھنی حکمتو ہسے ، مگر اوپر نی روایتہ نی روشنی ما دیکھئے
 تو حسین نا اخلاق نی خوشبو اپنا عمل ما مہکی رہی چھے ، اپ پوتانا ناص واسطے

مرثیہ شریفہ لکھتی وقت بھی خضوع فرمائے چھے ،

تو مولانا المنعام طع ابیت مبارک نے "توحد" سی شروع فرمائے چھے انے "المتواجد" سی
ختم فرمائے چھے جب بیوے لفظ سی صوفی ادب نی خوشبو مہکے چھے ،

توحد نی معنی ایم بھی پڑھائی کہ اپ متعدد تھیا۔ یعنی جو رائی گیا ، جب اتحاد ، عشق نو
اعلیٰ مرتبہ چھے ، انے المتواجد نی معنی اہوا عاشق کہ جب اہنا معشوق نی ذکر کراکرے ،
کوئی دن بھی یہ ذکر سی تھا کی نہ رجائی ،

امام حسن یہ جہشان سی حسین امام نی ذکر اپنا اخري وقت ما کراوی یہ، مثل
برہان الدین مولی یہ اپ نا اخري وقت ما حسین امام نی ذکروہ، شان سی کیدی ،
انے جب مثل حسین امام یہ اپنا اخري وقت ما مؤمنین نے یاد کیدا یہ، مثل اپ مولی
اخري وقت لگ مؤمنین نا حق ما دعاء کرتا رہیا تاکہ میلاد النبی صلح نی مراتی مؤمنین نا
درہمیان پدھارا انے امام الزمان نونور بتاوی دیدو ، تو تحقیقاً قول نی مصدق نظر
اوے چھے ،

الذی فاح منه ریحان اخلاق سبطی النبی الکرم الحسن والحسین

خدا تعالیٰ اپ مولی نے جنة الفردوس ما افضل الجراء عطا کرجوانے اپنا منصوص انے
جانشین سیدنا عالی قدر مفضل سيف الدین اقانے تاقیامہ باقی انے باقی سراکھ جو

ا عبد علی چھے غلام ائے تمیں مولیٰ چھو

تمیں سگلا مؤمن مرد نامن والا چھو

عین الحیاۃ سی سیرانے سیراب ھانار نی برابری اھنا غیر۔ جب دنیا نا اب حیاۃ
نی تلاش ما پیاسا چھے ، اھنا سی کھاں ھئی سکے؟ جب عین الحیاۃ نی معنی - داعی
الزمان نی جنة سی آل محمد نا علوم نی کوثر نی چھے ، جب شخص اھنا سی سیراب
ھئی تو اھنے جاویدانی حیاۃ حاصل ھئی جائی ۔

المولی الأجل الفاضل العلامہ ، فخر المکاسرين ، سیدی عبد علی
عماد الدین قس یہ عین الحیاۃ - دعاۃ مطلقین رض نا حوض مورودسی ، اب حیاۃ سی
سیراب ھیا ، ائے یہ اب حیاۃ نا قطرات سی اپ قس یہ **فن المدح** نا کیا ما قسم قسم
نا پھولو اگایا چھے ، جب مدح ما ابداعی گلاب نی تانگی ائے نکھار چھے ، ائے یہ پھولو
نی مھک وہ تریاق چھے ، اکسیر چھے جب ما شفاء القلوب چھے ، فرجة المکروب چھے ائے
غاية المطلوب چھے ۔

اپ قس یہ یعقوب الدین مولانا علی ابن ابی طالب ع نا داعی سیدنا عبد علی
سیف الدین رض سی علوم نا فوائد لدنیہ حاصل کیدا ، ائے هر پاک چیز نی غذاء
لئی نے - آل محمد ع ائی مدح و ثناء ما اھوی تصویرات نے وضع فرمائی جب نی
میتھاں شہد کرتا زیادہ چھے ، ائے یہ مدح نی معانی ما سگلا لوگو واسطے شفاء چھے ،
یہ معانی ماسی **خصائص المدح** ، **محاسن الشعر** ائے اسلوب نی حلاوة بے مثال چھے ۔

خصائص المدح : اپ خدا نا خلقه نی کتاب ما نظر کیدی ، انهنے تفکر نا شفاف
اُمری ماهوی تصویر کشی کیدی کرافلاک ، ۷ اسمان ، زمین ، انهار ایشجار
نے آل محمد نی خدمتہ ما پیش کری دیدی ، بلکہ

اپ نا دل انے خیال ما همیشه یہ ۔ ولوه هوئی کہ اپ هر گھری هران کعبہ حق
نا طواف دے ،

اپ نا سان نو همیشه یہ ۔ شغل هوئی کہ آل محمد^ع نی مدح و ثناء کرے ،
اپ نا انکھوں نی اقصی امید یہ ہتی کہ داعی نا درنی جامروب کشی کرے ، انے
جهان داعی الزمان نا قدم موکایا هوئی وہاں انکھوں سی چلی نے جائی ، انے یہ
داعی نا خاک قدم نے پوتانا انکھوں نو سرمہ بناوی لے ، امثل اپ نے مدح کری
نے فداء ھوا ما - کوئی تکلف نہ تو بلکہ معانی نا موتیو بے ساختہ بلاعنة نا سلک ما
پیروائی جاتا ۔

محاسن الشعر : سؤال کرناس یہ سؤال کیدو کہ سگلا کرتا بہتر شعر سی سوں مراد
چھے ؟ جواب دینا رکھے چھے کہ جم شعر ما لطافہ انے سلاسلہ هوئی ، انے جم معنی
مراد نی طرف پہنچی جائی ، و خیر الشعرا مافہمتہ العامتہ ، ورضیته الخاصة^۱ ، جم
شعر نے عامتہ الناس بھی سمجھی سکے انے خواص نے اہنی معانی مالذۃ حاصل ھائی ،

۱- ابو علی الحسن بن مرشیق القيروانی ، کتاب العدة في نقد الشعر و تمحیصه ، دار صادر بیروت ، ص ۱۱۱

سیدی عبد علی عمامہ الدین قس یہ مسلک نی مثل کالی سیاہی سی داعی
 الزمان نی مدح ما خوشبو اھوی مہکاوی کہ جیوارے بھی یہ مدح نے گھولوا ما اوے
 تو اھنی خوشبو خاص و عام نے مہکاوی دے چھے ، انے اهنا امراح ما یہ مہک پیوس
 تھئی جائی چھے ، الفاظ نی سلاستہ انے معانی نا لطافۃ نا سبب یہ مدح - ال محمد ع
 نا مدح نو غُنّۃ کرنا نرنے اھنی طرف مغناطیس إلهی نی مثل کھینچے چھے ،

اسالیب - فن المدح ما اپ قس نی باریک نظر دلو نا جذبات نی گھرائی ما پہنچی
 جائی چھے ، اپ یہ مدح ما حکیمانہ اسلوب نا سبب معانی اُنرلیۃ - جبر معقولات
 چھے اھنے محسوسات نو خیر جامہ پہنایو چھے ، الفاظ انے کلمات نی حسن البنیۃ ،
 تشبيہ انے استعارة نا سبب کلام ما بلاغہ ، معانی نا کِپڑا ما الفاظ نوبے مثال بھرت -
 یہ ناظرین واسطے بہجتے چھے ، اپ نا تزدیک حقيقی جمال نو لاقيمتی جوهر انے
 بمحاذی جمال نو حقیر پتھر نی اھوی معرفتہ چھے جبر فقط عشق حقيقی دن انے مرات
 گذار نار عاشق جانی سکے چھے . اپ نا مدح نا بحر موّاج ما - مناسک الحج ، داعی
 الزمان نو اعلیٰ مقام ، حضرۃ عالیہ نی ادب انے عظمہ ، داعی الزمان نا احسانات نی
 ذکر نا موتیو بھرا ہوا چھے .

اپ قس سیدنا عبد علی سیف الدین رض سی علم حاصل کری نے درجات ما
 بلند تھائی چھے ، انے ۲ داعی نے علم پڑھاوانی عظیم خدمتہ کرے چھے ، تاکہ سیدنا
 عبد القادر نجم الدین رض نی حضرۃ عالیہ ما مدح ما خضوع انے خشوع نا ساہنہ

عبدیہ نو اقرار کرے چھے ، اپ اہوا علامہ بے نظیر چھے کہ اپ نوادب نوایک حرف
طالب علم نے عالم بناوی دے چھے ، انے اپ قس مختار نا مختار - الداعی الاجل سیدنا
عبدال قادر نجم الدین رہن نا نص نا تاج سی مکلّل ٹھائی چھے ، اپ نا اخلاق نیلہ ،
شہامة فائقہ ، خضوع انے خشوع ، لطافہ انے سلاسلہ نا اوپر تاریخ نے نائز چھے ۔

میں اس لکھ سے آج پڑھوں **مرح** شاہ دیں

ہر ایک موئے تن پہ جو اک اک دہن لگے

نسیم — انسان نی حیوہ نو سبب چھے۔

اہنا سبب انسان نطق نی نعمہ نواستعمال کرے چھے ،
بلکہ خوش اوانزنا حامل۔

انشاد ناذریعہ سی پوتانا جذبات انے مشاعر نواظہار کرے چھے ،

• دیکھائی نرسکے۔ مگر اہنو وجود نمایاں چھے ،

اہنو احساس معروف چھے ،

سبب کرفن **الموسیقی** نے **الطف الصنائع** کھواما اولے چھے۔



حکماء ربانیون یہ۔ افن نی معرفہ کراوی ،

• اہنا صحیح طریق نے واضح کیدو ،

• اہنی **غرض** نی طرف شوق دلایو ،

کہ جرالله تعالیٰ نی عبادہ ،

اہنا اولیاء کرام صع نی ذکر کرو و چھے ،

طاعۃ انے **تفادی** نی حرکات سی اپنا جانو نے جاو دانی حیوہ نو سکون ملے ،

یہ اقصی الغرض چھے۔

♦ اوّاز نا مختلف طبقات

لحن نا متعدد نغمات

فی معرفة هؤلی ،

♦ مقامات انهی تأثیر سی اشنائی هؤلی تاکہ فن الانشاد ما قرار اوے ،

انے سامعین نے لذة انے سور حاصل ٿئی ،

انے انهی غرض طرف پہنچائی

مثلاً — اظہار النوح والعلیل — غرض هؤلی تو حزن انه مرقة نانغمات ،

اظہار المسرة — غرض هؤلی تو خوشی نانغمات ،



کلام فی پختگی

لحن فی بنیة انه ترکیب

اداء فی مهارة نسبة افضل پر هؤلی ،

ایک بیجانے موافقہ کرے ، تو انهی غرض تک پہنچو — ممکن ٿئی .



انشد — ظاهراً — منه ناطریق سی ٿئی چھے ،

— basic mechanism اهنو Vocal Tract

مگر — جہاں لگ جسم نوہر عضو ،

جان نوہر حس ،

اہما شامل نہ ہوئی -

تو سامعین تک اہنی تأثیر مکمل طور پر پہنچے نہیں !



ملا احمد علی منشی یہ مجری ما عرض کرے چھے

میں اس لکھ سے آج پڑھوں مدح شاہ دیں

ہر ایک موئے تن پہ جو اک اک دہن لگے

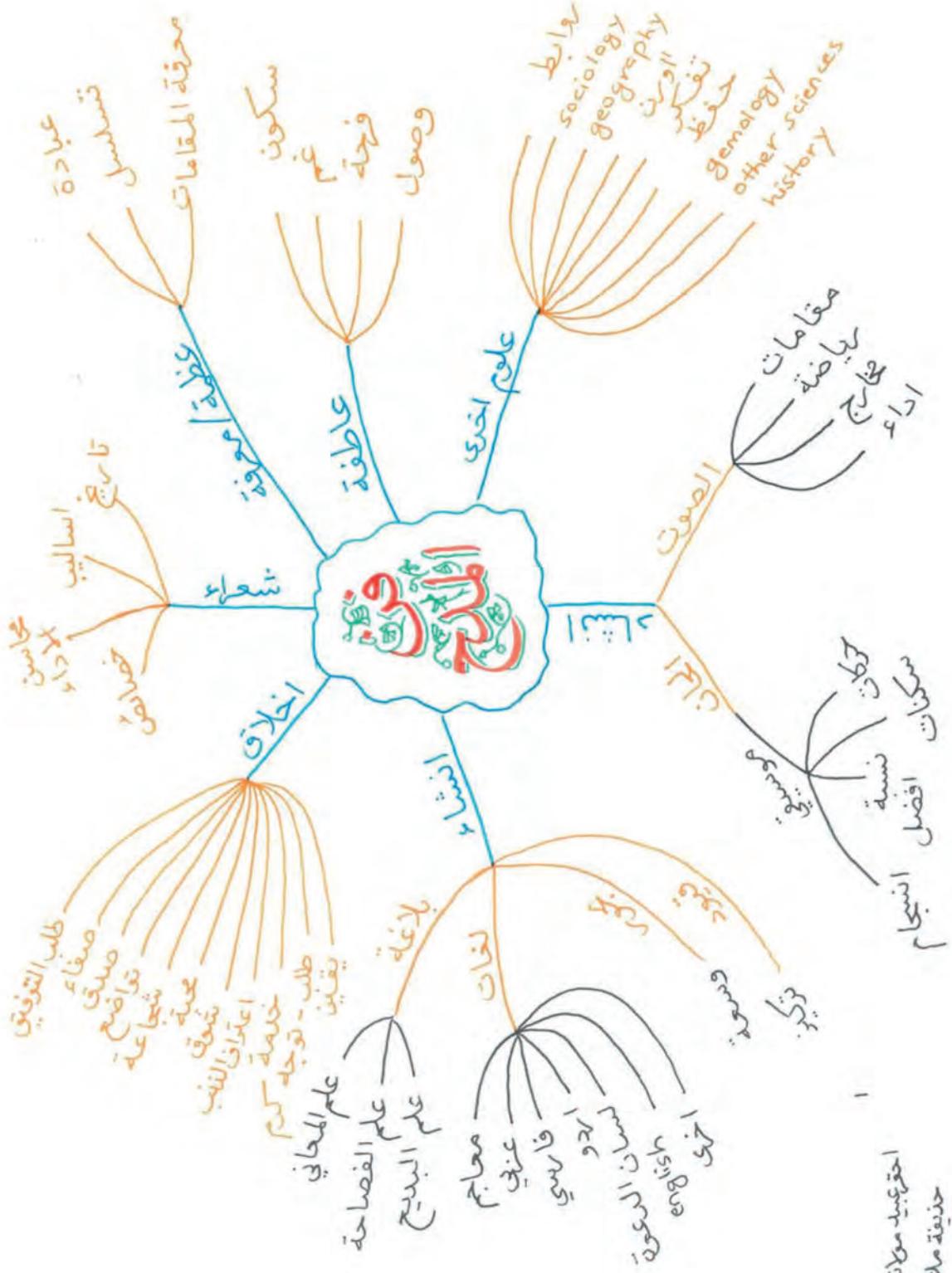
الغرض — نسیم جنم ناسب ہر حی نے قرار چھے ،

— انعمہ انسان نے اہنا نطق نی نعمہ نی غرض واضح کری ،

شکر کرو انور است بتاوے چھے کہ جہ

انشاد المدح چھے .

(۱) مافن المدح نابعض اهم نکات نے درج کیا چھے ، تبعید نیچے فن المدح نوایک خریطہ ذہنیہ پیش کروانی ادنی کوشش کی دی چھے ، بیوے ما points چھے جرنی شرح انشاء اللہ تعالیٰ ائندہ مدح ناجملہ ما کرسون)



احمد عبد الله ملانا الفضلاني
جامعة ملا الحمد على
١٤٤١ / ٣ / ٢٠٢٢

Syedi Abdeali Imdaduddin^{QR} alludes:

ان مدخل شغل لسانی کیف مثلک نسیانی * انک انت لنور جنائی قول یہ میرا جنائی ہے

Your Panegyric is my vocation, how can I forget the kind of you? You're indeed the light of my heart and this is my heartfelt connotation.

It is in sheer human tendency that whenever a person is overwhelmed with emotions, he tends to reflect them in various expressive ways. The most evident of which is one of the most prominent fine arts; the art of poetry. In poetry, the poet expresses his heartfelt emotions and insights at the disposal of a prolific choice of words. This fine art has been rendered by poets over the years for various purposes. Many have used it in reflecting the beauty of nature; some used it as a weapon to arouse a religious or a patriotic sentiment, whereas several have cast it off describing the beauty of their beloved.

All these forms of poetry serve a mutual purpose that is the conveyance of heartfelt thoughts and emotions to their respective audience. For the laureates of *Adab e fatemī*, this significance is however greater and distinct as no matter what they see and observe, they do it so serving the sole purpose of servitude and panegyric without the expectance of any materialistic reward or appraisal. These poems have such an impact on the receptor *mumin* that by the mere listening to it causes substantial ramification which engulfs his body and soul and binds it with faith arousing a feeling of eternal servitude and love for his beloved *Maula*.

Following the footprints of the laureates of *Adab e fatemī*, an ordinary *mumin* who resides in the sanctum of dawat has a perpetual feeling of being engulfed by bounties throughout his life which has been bestowed at the behest of his earnest *Maula*. This feeling of being blessed is so pristine that no parallels can be drawn to this overwhelming emotion. The effect of this piety is such that a *mumin* devotes his entire life and dedicates each of his life achievements to his beloved *Maula* believing that his life is indeed a gift bestowed by him.

These pristine feelings of servitude know no bounds and demand nothing in return; therefore whenever a *mumin* reflects upon his life, he witnesses the presence his *Maula* in every aspect of his life and says nothing but in his praise, appreciation, and panegyric.

Thus, the art of poetry that the millennium has witnessed as a medium for the expression of emotions and insights, paves a different path for those residing in the sanctum of dawat as it becomes their lifelong vocation that surpasses all other forms of poetry which in succession becomes a sacred ritual granting peace and

reverence to every ounce of blood and every strand of muscle the body has leading it towards ultimate salvation.

FAQ

1.) Why is Vocal Harmony so important now days? And is every *Majlis* and *Haflat* a place where harmony has to be reflected?

Vocal Harmony has been important in *Majlis* and *Haflat* from many years. The literate meaning of vocal harmony is: "**Vocal harmony** is a style of vocal music in which a consonant note or notes are simultaneously sung as a main melody in a predominantly homophonic texture". For the blending of different voices a lot of practise is required and the most important thing is every individual should believe that they are contributing to the composition rather than they think they should be a distinctive part of the composition. Composition needs time that is why it's not only the practise but the way the practise is conducted, and does the conductor have a holistic image of what is he drawing, then only the Harmony is a boon for people or then it becomes a bane.

2.) There are few *madaeh* and *kalaams* which can be recited exclusively in *haflats* and a few which are regularly being recited in *Hazarat Aaliyah* in different *mawaqeet* and *waaz*. How can I differentiate between them and vary my recitations accordingly?

In the last few years we have seen *Madeh* has been recited in many melodious artistic formats. The concept of *Madeh Haflat* Program is one of the benevolence of 100th *Milad* of *Syedna Mohammed Burhanuddin RA*. *Haflat* is a place where *mumin* comes to hear the reciter and *Majlis* is a place where a *mumin* feels to contribute in the recitation. The *madeh* can be same in both places but variations in the recitation style changes keeping the ambience in mind, but one should not forget *Saqafah Fatemiyah* while reciting. Whatever is recited should lead the minds towards the remembrance of *Awliyah Kiram SA*. One should always remember this bait of *Syedi Abdeali Imaduddin QS*

حضرت کوہنیہ دے عبدالی تو اس آں پڑھ کر سنا کسی نے جیسی نہ ہو سنائی

We have our own creations of recitation styles and we should hold on to it firmly and enhance it more.

The transformation of my life through Zikr e Husain

My journey as a *Zakir e Husain* a.s started when I was barely 9 years old, when i was pushed to practice a few *kalaams* by my parents and teachers in *Madrasa Saifiyah*. Having absolutely no idea what *Zikre Husain* a.s had in store for me, I set out on a life changing path with that first majlis in *Ashara Mubaraka*. 21 years down the road, I feel I owe my entire life to *Zikre Husain* a.s.

In the last edition, Ibrahim bhai had mentioned the satisfaction a *Zakir e Husain* a.s feels when he sees a tear rolling down the face of a *mumin*. I consider it an extremely humbling feeling when they approach you with tears in their eyes, thanking you and showering you with so much love and loads of *dua*. I feel whatever I am today, has a lot to do with *that dua*.

Moula t.u.s first bestows us with this bounty, this *na'emat* of voice with which we can perform the unthinkable task of facilitating one's tears in the *gham* of *Imam Husain AS*, a task which only HE can perform in its true sense. It is only with His *RAZA* and *DUA Mubarak* that we can even say '*Ya Husain*'. To be honest, we don't really do much because "حق تویہ کے حق اداء نہ ہوا".

But all the accolades and *dua* of *mumineen* are for us. This makes me feel even more indebted and grateful to *Moula t.u.s* for bestowing me with this *azeem sharaf*.

I truly believe that we as *zakereen* should not take this *khidmat* lightly, we have been bestowed with a huge responsibility, and it demands loads and loads of regular practice for us to always strive to give it our best shot.

Shazada Jafer us Sadiq BS Imaduddin Saheb DM guides us on how this khidmat should be done in one of his *madehs*:

اخلاص کی بناء پر مولیٰ کی مدح کھانا
محتاج ہم نہیں ہیں شاعر کے کوئی کل کا

I'd like to conclude by saying that even though we might not have the voices and skillsets of professional singers – we are *Zakereen* today because we recite with *Ikhlaas* – nothing else matters.

I can change my Vocal Life

Top 5 Secrets to Make Your Voice Sound Better, Instantly

1. The “Instant Vocal Fix”

This is a quick trick that makes you sound better instantly. Say A-E-I-O-U (watch your jaw movement in the mirror). Did your jaw close on any of the vowels? Chances are your jaw closed on the E and the U – and most likely on others too, if not all of them. Take your first two fingers and pull your jaw down 2 inches (or even better – use a plastic bottle cap or a cork to prop your jaw open). And speak the vowels again. And repeat again (we're trying to re-program muscle memory – so the more the better). Now recite the vowels on one pitch. A-E-I-O-U. Your goal is to keep your jaw open (long not wide) without closing for all of your vowels. Repeat until you can do it. Now recite a phrase of one of your recitations – and make sure your jaw opens to the same position on all of your vowels. You have to practice this bunch before it becomes natural – but the more you do, the sooner this new movement is programmed into your muscle memory. And, you might be one of those lucky ones who notice the improvement in the sound right away (it will sound louder and more resonant with less vocal strain). If you don't – don't sweat it – you will. It just takes a little practice. (You might have some unwanted tension in your neck, jaw and throat muscles – try loosening them up and try it again.) The next time you perform open your jaw more on your vowels — it's a quick trick that makes you sound better instantly!

2. “Think down” for High Notes

The next time you recite an ascending vocal scale or you recite a high note, try thinking of the way an elevator works. A heavy weight is attached to a pulley and as the weight pulls *down*, the elevator actually goes *up* to the higher floors. *So, the highest floor is reached when the weight is the heaviest.* Similarly, **you should think down for your high notes** or think of adding *weight* (resistance) to your highest notes.

3. More Power without Strain

Who doesn't want more power without strain? This is a simple technique to apply and a bit easier than the one above. All you have to do is to keep your chin pointed slightly down and your pectorals slightly flexed (well sometimes it's a lot flexed) when you go for more power. Most reciters reach forward or lift their chin up to sing with more power. While it may temporarily work, it causes vocal problems. Tipping your chin down not only works better and saves your voice – it actually SOUNDS better! Stand in front of the good 'old mirror. Recite an Ah scale up and down in one phrase (1-2-3-4-3-2-1). Press your chin slightly in (point your chin towards the floor) — usually only 1" or so. Don't let your head bob up as you raise the pitch. Keep it firmly in place. Go all the way up the scale of your voice keeping this position. Notice how your chin wants to move up as you raise

your pitch. Keep it planted. This will give you more power and control and eliminate strain. Practice it until it becomes natural!

4. How to Get Natural Vibrato in Your Voice

Here's a quick tip to get your vibrato working. Stand in front of a mirror; press on your chest with both hands, then, raise your chest higher than normal. Take a breath in and then exhale, but don't drop your chest. Recite one note and hold it as long as possible with your chest raised. Press on your chest halfway through the note (press kind of hard and raise your chest to meet the pressure). Relax the back of your neck and keep your jaw open as you're singing "ahhh." Imagine the air spinning around in your mouth while keeping your chin tucked down a bit and your chest raised. Keep in mind, overuse of vibrato is not a good thing in contemporary recitation. At the same time, no vibrato is also not a good thing. So, try ending phrases with straight tone, then into a little bit of vibrato. The bottom line is to do what's best for you.

5. Earphone's

A good vocal tone is not established by singing loudly; it's established at medium volume. Good tone happens when vocal folds are strong enough to have a good closure but not touch. Releasing too much air creates a "breathy" tone and releasing too little air creates a "nasal" tone. Unless you're really going for breathy or nasal as a stylistic choice, somewhere right in between the two is a perfect balance. Earphones allow you to really hear yourself and work on your tone at medium volumes.

مبارک ہو اے مولیٰ نائب آل عباء ہونا
 مبارک مؤمنین کو ہو تیرے زیر لواہ ہونا
 نہیں امکان قدرت میں مگر ہے تجھ کو اے آقا
 شجاعت اور سخاء میں ثانی شیر خدا ہونا
 اثر ہے یہ دعاء کا اور تیرا معجزہ بے شک
 کہ ہر گھر میں محب کے سیف دیں فرش عزاء ہونا
 نمایا کی عطاہ تو نے سعادت کی ہمیں عادت
 مبارک ہو غم شبیر میں صرف بکاء ہونا
 ہوتی ہے تربیت ایسی تیری نعمت کے دامن میں
 نماز عشق کب ہوتا ہے وہ ہم سے قضاء ہونا

وسیله لیتے ہے دست بریدہ کا تیرے عباس
برا برا عمد سرور ہو سکے ہم سے وفاء ہونا

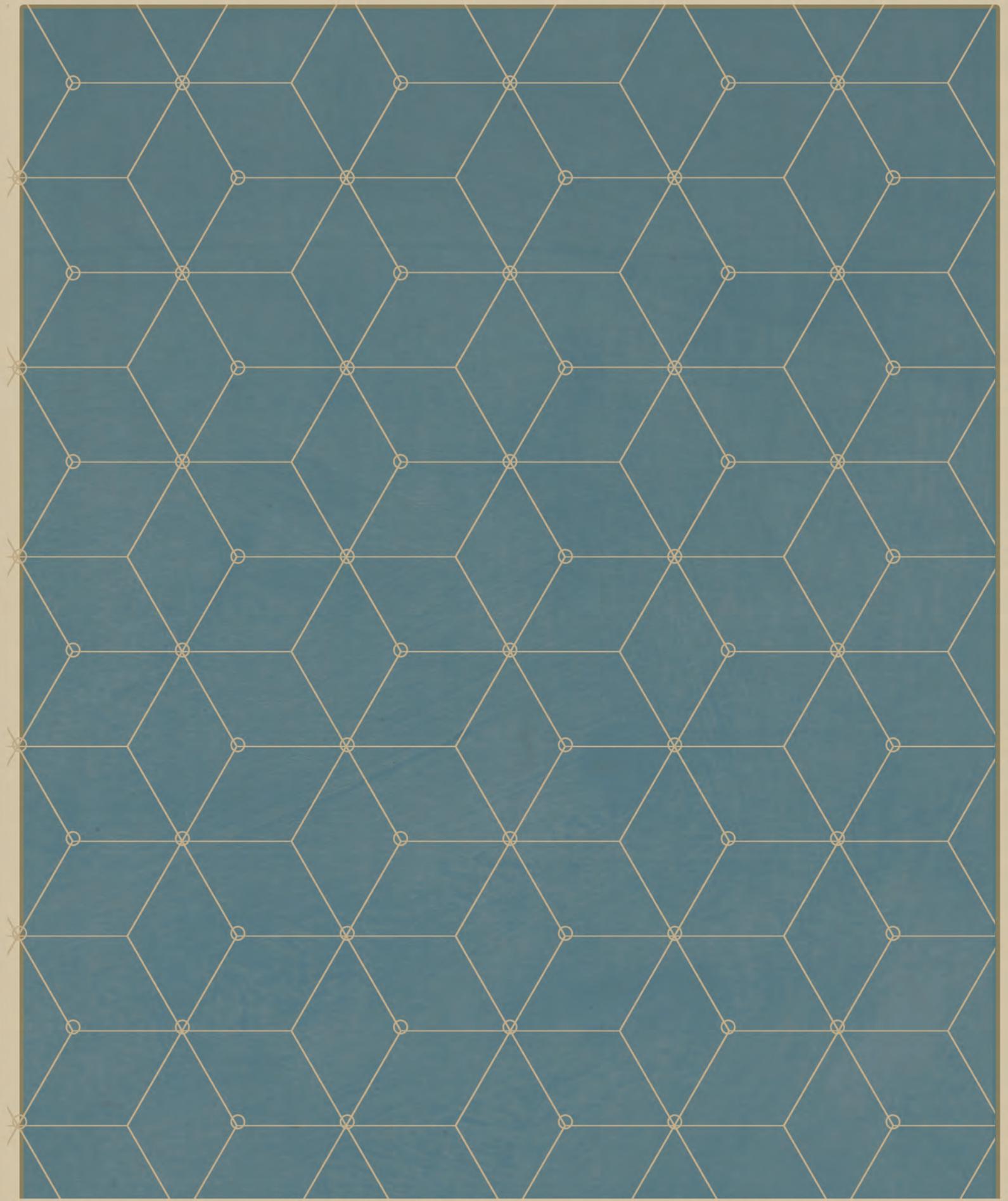
کہ یہ بھی ایک نعمت ہے کہ طول عمر کی ہر دم
لبو سے اپنے سیف دین کے خاطر دعاء ہونا

عجب ہے خوش نصیبی ہم ثناء خوان شہ دیں کی
کماں ہوتا ہے لاکھو میں تیرا مدحت سرا ہونا

ابھی تو ابتدائی مرحلہ ہے مدحت شہ میں
کہ ہووے اس میں ہی اس زندگی کا انتقاء ہونا

عجب نو رنگ کے مضمون تیری قوتہ نکالے ہے
کماں امکان ہوتا ہم سے یوں اصغر اداء ہونا





All rights reserved. This publication or any portion thereof may not be reproduced or used in any manner
whatsoever without the express written permission of the publisher.

